عورت نماز میں ہاتھ کیسے باندھے؟

مجیب: ابو صدیق محمد ابوبکر عطاری

فتوی نمبر:WAT-900

تاریخ اجراء: 14 ذیقعدۃ الحرام 1443 ھ / 14 جون 2022ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

عورت دوران نماز حالت قیام میں ہاتھوں کو کیسے رکھے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

عورت نماز میں حالت قیام میں اپنے ہاتھ دونوں پستانوں کے درمیان اس طرح رکھے کہ نیچے بایاں ہاتھ ہو اور اس کی پشت پر دائیں ہاتھ کی ہتھیلی ہو اور دونوں ہتھیلیوں اور دونوں کلائیوں کا کچھ حصہ پستانوں پر ہو کہ اسی میں اس کے لیے زیادہ ستر ہے۔

امام اہل سنت اعلی حضرت الشاہ احمد رضا خان علیہ رحمۃ اللہ الحنان "جد الممتار علی رد المحتار" میں عورت سینے کے کون سے حصے پر ہاتھ رکھے گی اس پر تفصیلی کلام کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں: "أقول: الصدر من النحر إلى الثَدْيين بإدخالهما، فيصدق الوضع على الصدر بالوضع على ما فوق الثَدْيَين وليس بمرادٍ، وإنّما المراد الوضع على منتهى الصدر إلى جانب البطن، وهو موضع الثديين، واحتمال وضع اليدين على ثديٍ واحدةٍ يرتفع بتثنية الثدي، واحتمال وضع يدٍ على ثديٍ وأخرى على أخرى بما مرّ من الأمر بوضع الكفّ على الكفّ، فلم يبق إلاّ أن تضع يديها بين ثدييها بحيث يكون شيء من الكفين وبعض الساعدين على الثديين وهو المقصود، وكان الحكمة في ذلک - والله تعالى أعلم - أن لا يرى لثدييها حجم في الصّلاة" یعنی: میں کہتا ہوں: سینہ، گلے کے جوڑ سے دونوں پستان کی زیریں حصہ تک ہے، تو سینے پر ہاتھ رکھنا سے پستانوں سے اوپر والے حصے پر ہاتھ رکھنا صادق آئے گا اور یہ یہاں مراد نہیں، اور یہاں مراد سینہ کے آخری حصہ پر پیٹ کی جانب ہاتھ رکھنا ہے اور وہ پستانوں والی جگہ ہے۔ اور دونوں ہاتھوں کا ایک پستان پر رکھنے کا احتمال ثدي کی تثنیہ کے ساتھ مرتفع ہو گیا، اور ایک پستان پر ایک ہاتھ اور دوسرے پر دوسرا رکھنے کا احتمال اس امر

جو پیچھے گزرا کہ ہتھیلی پر ہتھیلی رکھے سے مرتفع ہو گیا تو باقی نہ رہا مگر صرف یہ معاملہ کہ عورت اپنے دونوں ہاتھ اپنے پستانوں کے درمیان یوں رکھے کہ دونوں ہتھیلیوں اور دونوں کلائیوں کا بعض حصہ پستانوں پر ہو اور یہی یہاں مقصود ومراد ہے اور اس صورت میں یہ حکمت ہے کہ نماز میں عورت کے پستانوں کے ابھار میں سے کچھ بھی دیکھائی نہ دے ۔اور اللہ عزوجل زیادہ جاننے والا ہے۔(جدالممتار علی ردالمحتار، جلد3، صفحہ 187-188، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net